

40023 - فقیر و محتاج کو حج کی ادائیگی کے لیے زکاة دینا

سوال

فقیر و محتاج کو حج کی ادائیگی کے لیے زکاة دینا

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے زکاة کے مصارف مندرجہ ذیل فرمان میں بیان فرمائے ہیں :

صدقات صرف فقیروں کے لیے ہیں ، اور مسکینوں کے لیے ، اور ان کے وصول کرنے والوں کے لیے ، اور ان کے لیے جن کے دل پر چائے جاتے ہوں اور گردن آزاد کرانے کے لیے ، اور قرض داروں کے لیے ، اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور راہرو مسافروں کے لیے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے فرض کردہ میں سے ہے اور اللہ تعالیٰ علم و حکمت والا ہے التوبہ (60) -

علماء کرام اس پر متفق ہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے فرمان : **وفی سبیل اللہ** سے مراد جہاد فی سبیل اللہ ہے -

اور علماء کرام کا اس میں اختلاف ہے کہ آیا حج جہاد کے ساتھ شامل ہے کہ نہیں ؟

لہذا اکثر علماء کرام کا کہنا ہے کہ یہ جہاد کے ساتھ خاص ہے یہ حج کو شامل نہیں ، لیکن امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ اس میں حج بھی داخل ہے اور اس میں مندرجہ ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے :

ام معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عرض کیا مجھ پر حج فرض ہے اور ابو معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ایک جوان اونٹ ہے ، ابو معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے میں نے اسے فی سبیل اللہ صدقہ کر دیا ہے

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : یہ اسے دے دوتا کہ وہ اس پر حج کرے کیونکہ یہ فی سبیل اللہ ہی ہے -

سنن ابوداود حدیث نمبر (1988) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ حج فی سبیل اللہ میں سے ہے ، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں اسے ابو عبید رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے ۔ اھ

دیکھیں : المغنی ابن قدامہ المقدسی (328 / 9) اور المجموع (212 / 6)

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ نے " الاختیارات " میں بیان کیا ہے کہ :

جس نے فریضہ حج ادا نہیں کیا اور وہ شخص فقیر ہو تو اسے حج کے اخراجات دیے جائیں گے تا کہ وہ حج ادا کر سکے ۔ اھ

دیکھیں : الاختیارات (105) یعنی اسے زکاة میں سے دیا جائے گا

اور فتاویٰ اللجنة الدائمة (مستقل فتویٰ کمیٹی سعودی عرب) کا فتویٰ ہے :

(مسلمان فقراء اشخاص کو فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے زکاة ادا کرنا جائز ہے تا کہ وہ اس زکاة سے حج کے اخراجات کر سکیں کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے فرمان جس میں زکاة کے مصارف بیان ہوئے ہیں **وسبیل اللہ** کے عموم میں شامل ہے) اھ

دیکھیں : فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (38 / 10)۔

واللہ اعلم .